سوال

ڈیڑھ ماہ قبل میرا خاوند فوت ہوگیا، میری عادت ہے کہ رمضان المبارک میں نماز تراویح کےلیے جاتی ہوں، توکیا عدت پوری ہونے سے قبل مسجد میں نماز تراویح کےلیے جانا جائزہے؟ اورکیا میں دوکان پر کام کرسکتی ہوں، یہ علم میں رہے کہ دوکان اسی گھر میں ہے جہاں رہتی ہوں، کیا قبرستان جانے والے شخص کےلیے وہاں اگے ہوئے درخت میں سے کوئی چیز کھانی جائزہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

اول:

ہماری دعاہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی آپ کواس مصیبت میں اجرعظیم عطافرمائے، اورآپ کواس کا نعم البدل عطاکرے

دوم:

فوت شدہ خاوندوالی عورت عدت میں رات کے وقت بغیرکسی ضرورت کے باہر نہیں نکل سکتی، نماز تراویح کےلیے آپ کا جانا ضرورت نہیں ہے، اس بنا پر آپ اپنے گھر میں ہی نماز تراویح اداکرلیں

سوم:

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے تووہ عدت کے دوران دن کے وقت کام کےلیے باہر جاسکتی ہے، لیکن رات کواسے اپنے گھر میں رہنا چاہیے، صرف دن کے وقت آپ کا دوکان پر کام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"عدت میں عورت دن کے وقت ضرورت کی بنا پر گھر سے باہر جاسکتی ہے، چاہے عدت طلاق کی ہو یا خاوند فوت ہونے کی؛ اس کی دلیل جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث ہے:

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ کوتین طلاقیں ہوگئیں تووہ باغ میں جاکراپنی کھجور کے درخت کا پھل کاٹنے لگیں، انہیں ایک شخص ملا اوراس نے انہیں منع کیا تومیری خالہ نے اس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکرکیا توآپ نے فرمایا:

"جاؤ جاکراپنی کھجوروں کا پھل کاٹو، ہوسکتا ہے تم اس سے صدقہ کرو، یا پھر خیر وبھلائی کرو"

اسے نسائی اورابوداود نے روایت کیا ہے

اور مجاہد رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ:

"جنگ احد میں کچھ لوگ شہید ہوگئے تو ان کی بیویاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کرنے لگیں :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رات کے وقت ڈر لگتا ہے ، تو کیا ہم سب اکٹھی ہو کر کسی ایک کے گھر رات بسر کر لیا کریں ، اور جب صبح ہو تو ہم جلد اپنے گھروں کو واپس چلی جایا کرینگی ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم سب مل کر کسی ایک کے گھر جا کر باتیں کیا کرو اور جب سونا چاہو ہر ایک اپنے گھر چلی جائے "

اس لیے کسی بھی عورت کے لیے اپنے گھر کے علاوہ کہیں اور رات بسر کرنی جائز نہیں ، اور نہ ہی رات کے وقت باہر نکلنا جائز ہے ، مگر ضرورت کی بنا پر ہو سکتا ہے ، کیونکہ دن کے خلاف رات فتنہ و فساد کی جگہ ہے ، اور دن کام کاج اور ضروریات پوری کرنے اور اشیاء خریدنے کے لیے ہے " انتہی

دیکھیں : المغنی (130/8).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

اصل یہی ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر میں ہی عدت بسر کرے جہاں وہ خاوند کے فوت ہونے کے وقت تھی ، اور وہاں سے بغیر کسی ضرورت کے مت نکلے ؛ مثلا بیماری کی حالت میں ہاسپٹل جانا ، اور بازار سے ضروریات کی اشیاء خریدنا مثلا روٹی اور سبزی وغیرہ ، یہ بھی اس صورت میں جب اس کے پاس کوئی خریدنے والا نہ ہو اور یہ کام نہ کرے " انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (440/20).

رہا مسئلہ قبرستان میں لگے ہوئے درخت کا کھانا تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ، لیکن آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع فرمایا ہے ، اس کی تفصیل سوال نمبر (8198) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

108229